

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خطبہ جمعہ

جمعہ کی فضیلت اور اس کی طرف جلد آنا

۲ ستمبر ۲۰۲۰ء

خطبہ مسنونہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾

بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کی برائیوں اور اپنے اعمال کی خرابیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہاری موت اس حال میں آئے کہ تم مسلمان ہو۔ سورۃ آل عمران: ۱۰۲

اما بعد: بے شک اللہ نے امت محمدیہ ﷺ کو تمام امتوں پر فضیلت دی، اور جب اسے فضیلت دی تو اسے پچھلی امتوں پر گواہ بنایا۔ اللہ سبحانہ فرماتا ہے:

سورۃ البقرہ- آیت ۱۴۳

﴿وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا﴾

اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک منصف امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور رسول تم پر گواہ بنیں۔

اور اللہ نے جن چیزوں سے امت محمدیہ ﷺ کو فضیلت بخشی ان میں سے یہ ہے کہ اس نے انہیں جمعہ کے دن کی ہدایت دی۔ امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث شریف

رواہ مُسلمٌ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اللہ نے جمعہ کے دن سے ہم سے پہلے لوگوں کو گمراہ کر دیا، یہود کے لیے ہفتہ کا دن تھا اور نصاریٰ کے لیے اتوار کا دن تھا۔ پھر اللہ نے ہمیں لاکھڑا کیا اور ہمیں جمعہ کے دن کی ہدایت دی، پس جمعہ، ہفتہ اور اتوار مقرر کیے۔ اور اسی طرح یہ لوگ قیامت کے دن ہمارے تابع ہوں گے، ہم دنیا والوں میں سب سے آخر میں آئے اور قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے، جن کا فیصلہ تمام مخلوقات سے پہلے کیا جائے گا۔

یہ ایک بہت بڑی فضیلت ہے جو اللہ نے اس امت کو عطا کی، اور یہ جمعہ کے دن کی بھی بہت بڑی فضیلت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سورة البروج - آیت ۳

﴿وَشَٰهِدٍ مَّشْهُودٍ﴾

اور گواہ کی قسم اور جس چیز کی گواہی دی جائے اس کی قسم۔

بعض اہل علم نے ذکر کیا ہے کہ گواہ سے مراد جمعہ کا دن ہے اور جس کی گواہی دی جائے اس سے مراد یومِ عرفہ ہے۔

امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں روایت کی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث شریف

رواہ مُسلمٌ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوا وہ جمعہ کا دن ہے، اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن انہیں اس سے نکالا گیا، اور قیامت قائم نہیں ہوگی مگر جمعہ کے دن۔

امام مسلم رحمہ اللہ کے ہاں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث شریف

رَوَاهُ مُسْلِمٌ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک، درمیانی گناہوں کا کفارہ ہیں، جب تک گنہگار گناہوں کا ارتکاب نہ کیا جائے۔

اللہ کی قسم! یہ دن کتنا عظیم ہے! جس کے دو جمعوں کے درمیان جو کچھ ہو اس کا کفارہ ہو جاتا ہے، اور جمعہ مسلمانوں کی ہفتہ وار عید ہے۔

امام ابن ابی الدین رحمہ اللہ نے فضائل رمضان میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: «سب دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے»، اور امام ابو داؤد رحمہ اللہ کے ہاں حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

حدیث شریف

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ - عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بے شک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن ہے، پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث شریف

رَوَاهُ مُسْلِمٌ - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جمعہ کے دن غسل ہر بالغ پر واجب ہے۔

اور اس دن خوشبو لگانا اور مسواک کرنا مسنون ہے۔ اس دن کی فضیلت میں سے یہ ہے کہ اس میں غسل، خوشبو اور کثرت سے مسواک کرنا مستحب ہے۔ یہ سجنے سنورنے کا دن ہے، اچھے کپڑے پہننے کا دن ہے، خوش وضعی کا دن ہے، اس عظیم دن کی تعظیم کے طور پر اور جمعہ کی نمازیں اللہ سے ملاقات کی تعظیم کے طور پر۔

اور اس دن کی فضیلتوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس کی نماز چھوڑنے پر سخت وعید آئی ہے۔ امام مسلم رحمہ اللہ کے ہاں ثابت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے منبر کی سیڑھیوں پر یہ فرماتے سنا:

حدیث شریف

رَوَاهُ مُسْلِمٌ - عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

کچھ لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں گے ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا، پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سورة الجمعة - آیت ۹

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ﴾

اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

پس جمعہ کے دن ذکر اور خطبہ سننا اہل ایمان پر واجب ہے۔

بے شک اس دن کی بے شمار فضیلتیں اس کے عظیم مقام پر دلالت کرتی ہیں، اسی لیے اللہ نے اسے امت محمدیہ ﷺ کے لیے خاص کیا۔ پس اس کی فضیلت پہچانو اور اس کے عظیم مقام کو محسوس کرو، اور یہ کہ اللہ نے ہمیں، اے امت محمدیہ، اس دن کے ساتھ کیسے خاص کیا۔ اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر، اپنے شکر اور اچھی عبادت پر مدد فرما۔

میں یہی کہتا ہوں جو تم سنتے ہو، اور اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں، بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جمعہ کے دن کی جلیل القدر عبادات میں سے۔ جو کہ ہفتہ وار عید اور بہترین دن ہے۔ جمعہ کی نماز کے لیے جلدی آنا ہے۔ صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث شریف

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کر کے جلدی جائے، گویا اس نے ایک اونٹ قربان کیا؛ اور جو دوسری گھڑی میں جائے، گویا اس نے گائے قربان کی؛ اور جو تیسری گھڑی میں جائے، گویا اس نے سینکڑوں والا بینڈھا قربان کیا؛ اور جو چوتھی گھڑی میں جائے، گویا اس نے مرغی قربان کی؛ اور جو پانچویں گھڑی میں جائے، گویا اس نے انڈا قربان کیا۔ پھر جب امام نکلتا ہے تو فرشتے حاضر ہو کر ذکر سننے لگتے ہیں۔

خطیب کے داخل ہونے کے بعد جمعہ میں جلدی آنے والے کے لیے اجر لکھنا بند ہو جاتا ہے۔

اے اللہ کے بندے! جمعہ کا دن اس کی فجر کے طلوع ہونے سے شروع ہوتا ہے، اور گھڑی کا حساب یوں لگایا جاتا ہے کہ فجر کی اذان سے ظہر کی اذان تک کے وقت کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا جائے، اور ہر حصہ ایک گھڑی ہے۔ اے اللہ کے بندے! یہ ہر مفتی ہوتا ہے۔ اے اللہ کے بندے! تم ہر مفتی اونٹ یا گائے یا بینڈھا وغیرہ قربان کر سکتے ہو۔ اللہ کی قسم! ہم اس عظیم فضیلت کے ساتھ کہاں کھڑے ہیں؟! اور ہم کوتاہی کرنے والوں اور سستی کرنے والوں میں کیوں شامل ہیں!؟

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سورة الواقعة - آیت ۱۰-۱۱

﴿وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ * أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ﴾

اور سبقت لے جانے والے سبقت لے جانے والے ہی ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جو مقرب ہیں۔

سلف میں سے ایک جماعت نے کہا: جمعہ کی طرف سبقت کرنے والے ہی وہ لوگ ہیں جو یومِ مزید میں سبقت کریں گے، یعنی جنت میں اللہ سبحانہ کی طرف۔

اور اربعہ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) کے ہاں حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کی حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث شریف

رواہ الأثریہ۔ عن أوس بن أوس رضی اللہ عنہ

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور خوب غسل کرے۔ ایک روایت میں ہے: اپنا سر دھوئے۔ اور جلدی جائے اور اول وقت جائے، اور امام کے قریب ہو کر بیٹھے اور توجہ سے سنے اور خاموش رہے، تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کا ثواب ملے گا۔

بعض اہل علم نے کہا: یہ فضائل میں سب سے عظیم حدیث ہے۔ یہ، اے اللہ کے بندے، ہر جمعہ میں ممکن ہے، تم ہزار قدم یا سو قدم چل کر سو سال کے روزے اور قیام کا اجر پا سکتے ہو، یہ فضیلت کتنی عظیم ہے! اور صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

حدیث شریف

رواہ مسلم۔ عن أبي هريرة رضي الله عنه

جو شخص غسل کرے، پھر جمعہ کے لیے آئے، جتنی نماز اس کے مقدر میں ہو پڑھے، پھر خطبہ ختم ہونے تک خاموش رہے، پھر امام کے ساتھ نماز پڑھے، تو اس کے اور اگلے جمعہ کے درمیان کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، اور مزید تین دن کا اضافہ بھی۔

امام ابن بطہ رحمہ اللہ نے الابانۃ الکبریٰ وغیرہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک بار وہ جمعہ کے دن دیر سے پہنچے، حالانکہ وہ (عام طور پر) کسی سے سچھے نہیں رہتے تھے، تو انہوں نے آگے تین آدمیوں کو دیکھا اور فرمایا: «چوتھا آدمی ہونا بھی کچھ دور کی بات نہیں، بے شک اللہ جنت میں سفید کافور کے ٹیلے پر ہوگا، اور لوگ اس کے قریب اپنی جمعہ کی طرف جلدی کے بقدر ہوں گے۔»

جمعہ کی نماز کے لیے جلدی آنا ایک بہت بڑی عبادت ہے، اور اللہ کی قسم! ہم نے اس میں بہت کوتاہی کی ہے، خصوصاً ان چند سالوں میں۔ ابھی حال ہی تک لوگ اس دن کی تعظیم کرتے تھے: وہ صبح سویرے ہی بیدار اور تازہ دم ہوتے، ان کے گھروں میں چہل پہل اور حرکت ہوتی، کیونکہ یہ جمعہ کا دن ہے۔ وہ اپنے بہترین کپڑے پہن کر، خوشبو لگا کر تیار ہوتے، اس دن سے خوش ہو کر اس میں حاضری کے لیے مقابلہ کرتے، اور اس دن کی ان کے دلوں میں بڑی اہمیت تھی۔ رہے ہم آج۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہماری توبہ قبول فرمائے۔ تو جمعہ کا دن دوسرے دنوں کی طرح ہو گیا ہے: کچھ لوگ جیسے بھی لباس میں چلے

آتے ہیں! بلکہ کچھ تو بغیر غسل کے آتے ہیں! اور وہ دوسرے خطبے میں، خطیب کے داخل ہونے سے کچھ ہی پہلے آتے ہیں! دائیں بائیں دیکھو تو مسجد میں شاذ ہی کوئی ملے گا، اور جیسے ہی خطبہ شروع ہو، لوگ آنا شروع ہو جاتے ہیں! خصوصاً دوسرے خطبے میں۔

اللہ کی قسم! یہ سستی کیوں؟ یہ کاہلی کیوں؟ کیا ہمارے آگے وہ دن نہیں جس میں بچوں کے بال سفید ہو جائیں گے؟ کیا موت ہمیں دھمکی نہیں دے رہی؟ اور قبر ہمارا انتظار نہیں کر رہی؟ پھر یہ تاخیر کیوں؟!

اے اللہ کے بندو! تم سبقت کیوں نہیں کرتے؟ اور نیکیوں کی طرف کیوں نہیں دوڑتے؟ ہم اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیوں نہیں کرتے تاکہ اس دن کی تعظیم کریں جسے اللہ نے عظمت بخشی؟

پھر جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے جس میں دعائیں قبول اور خواہشات پوری کی جاتی ہیں، اور وہ اس کی سہ پہر میں ہے، اور صحابہ کرام نے فتویٰ دیا کہ وہ اس کی آخری گھڑی میں ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث شریف

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اگر کوئی مسلمان بندہ اس میں نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے کوئی بھلائی مانگے تو اللہ اسے ضرور عطا فرماتا ہے۔

اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے اسے کم بتایا۔ یعنی مختصر۔ کیونکہ یہ بہت کم وقت ہے۔ پس اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو اور جمعہ کی طرف جلدی کرو۔

اللہ کی قسم! یہ گناہ اور نافرمانی میں سے ہے کہ کچھ لوگ اس وقت آتے ہیں جب امام جمعہ کی نماز پڑھا رہا ہوتا ہے، اور کچھ لوگ صرف دوسری رکعت پاتے ہیں، بلکہ کچھ تو دوسری رکعت بھی نہیں پاتے اور چار رکعتیں پڑھ لیتے ہیں کیونکہ ان کی جمعہ کی نماز فوت ہو چکی ہوتی ہے! بلکہ کچھ لوگ تو جمعہ کے دن مسجد میں باجماعت ظہر کی نماز پڑھتے ہیں!! اللہ کی قسم! دین کتنا کمزور ہو گیا؟! اور رب العالمین کی اطاعت کی طرف رغبت کتنی کمزور پڑ گئی؟!

دوسرا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اس سے مدد اور مغفرت طلب کرتے ہیں، اور گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور گواہی دیتے ہیں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد اور ان کی آل اور تمام صحابہ کرام پر درود و سلام اور برکت نازل فرما۔

سورة الاحزاب - آیت ۵۶

﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

اے اللہ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر، ان کی آل اور تمام صحابہ پر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! خلفائے راشدین ابوبکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم سے راضی ہو جا، اور تمام صحابہ کرام اور تابعین سے، اور ہم سے بھی ان کے ساتھ، اپنی رحمت کے صدقے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ اے اللہ! تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو، مومن مردوں اور عورتوں کو، زندوں کو اور فوت شدگان کو بخش دے۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت دے، اور اپنے موحد بندوں کی ہر جگہ مدد فرما۔

اے اللہ! ہمارے والدین اور تمام مسلمانوں کے والدین پر رحم فرما، اور ان پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے ہمیں بچپن میں پالا۔ اے اللہ! ہمارے مریضوں اور تمام مسلمان مریضوں کو شفا دے، پریشان حال لوگوں کی پریشانی دور فرما، غم زدوں کا غم دور فرما، اور مقروضوں کا قرض ادا فرما۔ اے اللہ! دنیا بھر کے پریشان حال مسلمانوں کی پریشانی دور فرما، اور ہمارے کمزور بھائیوں اور بہنوں سے ظلم اور آزمائش دور فرما۔

اے اللہ! ہمیں ہدایت دے اور ہمارے ذریعے دوسروں کو ہدایت دے، اور ہمیں ہدایت کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! ہمیں حق کو حق دکھا اور اس کی پیروی نصیب فرما، اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنا نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمارے وطن اور تمام مسلم ممالک کی حفاظت فرما، اور جس ملک میں ہم رہتے ہیں اس کی بھی حفاظت فرما، اور اس میں امن، سلامتی اور خوشحالی قائم رکھ۔ اے اللہ! اس مرکز اور اس مسجد کے ذمہ داران کو کامیابی عطا فرما، ان کے کاموں میں برکت دے، اور اسے علم و ذکر کا گھر بنا دے۔ اے اللہ! ہمیں نفع بخش علم، نیک عمل اور نیک اولاد عطا فرما۔

سورة النحل - آیت ۹۰

﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ﴾

بے شک اللہ عدل، احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے، اور بے حیائی، برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

سورة البقرہ - آیت ۱۵۲

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾

پس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا، اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔